ابتدائیہ

معیار کے شمارہ نمبر۱۱ (جنوری-جون ۲۰۱۴ء) کے ابتدائیے میں عرض کیا گیا تھا کہ سال ۲۰۱۴ء مولانا الطاف حسین حالی اور مولانا شبلی نعمانی کی وفات کے سو سال مکمل ہونے کا سال ہے۔ پاکستان کے ادبی، تعلیمی اور تہذیبی اداروں میں یہ سال اردو کی ان دو بلند پایہ شخصیات کی صد سالہ برسی کے طور پر منایا جا رہا ہے۔

معیار کے موجودہ شمارے میں یوں تو متعدد اور متنوع موضوعات کی حاصل تحریریں شائع کی جا رہی ہیں مگر حالی اور شبلی کے حوالے سے کچھ مضامین کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے۔ اس سال بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں مولانا الطاف حسین پر ایک خصوصی سیمینار کا اہتمام بھی کیا گیا جس میں کلیدی خطبہ معروف شاعر، دانش ور اور تہذیبی نقاد جناب احمد جاوید، ڈائریکٹر اقبال اکیڈمی، لاہور نے دیا۔ اس خطبے کا موضوع ''حالی کا اخلاق اور جمالیاتی شعور'' تھا۔ مہمان مقرر نے اردو شعر و ادب اور نئے تنقیدی بیانیوں کے پس منظر میں مولانا حالی کی تنقید اور شاعری میں کارفرما تصور اخلاق اور فن کو خصوصی طور پر اپنا موضوع بنایا۔ اخلاق اور فن کا تعلق ہمارے تنقیدی بیانیے میں ایک مستقل کشمکش کا موضوع ہے۔ بیسویں صدی کے مغرب میں پیدا ہونے والی نئی تنقیدی شعریات میں فن اور اخلاق کو بالعموم دو متضاد اور متخالف اقدار قرار دیکر ان میں پانی اور تیل کی نسبت بتائی گئی تھی اور ایڈگر ایلن پو کے الفاظ میں ان دو کا ملاپ ناممکن تھا۔ یہی بیسویں صدی کی جمالیاتی جدیدیت کا حاوی بیانیہ تھا۔ اس کے برعکس اردو تنقید کے پہلے بڑے نمونے مقدمہ شعر و شاعری میں فن اور اخلاق کی اقدار ساتھ ساتھ چلتی ہیں۔ یہی نہیں بلکہ حالی کے ہاں فن پر اخلاق قدرے غلبہ پاتا دکھائی دیتا ہے۔ چونکہ فن اور اخلاق کی نسبت کا مسئلہ صرف اردو ہی نہیں بلکہ دنیا بھر کے ادب کا ایک مستقل موضوع ہے اس لیے احمد جاوید کے مذکورہ خطبے میں حالی کے اس تصور کو مرکزی اہمیت دی گئی۔

اس سال یہ تقریب شعبہ اُردو کی خصوصی تقریب تھی اور اس میں پیش کیا جانے والا خطبہ نہ صرف حالی کے تصور شعر و ادب بلکہ فن اور اخلاقیات کے باہمی تعلق کے حوالے سے بھی خاص اہمیت کا حامل ہے۔ اس لیے معیار کے موجودہ شمارے میں یہ مقالہ خصوصی طور پر شائع کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ اس شمارے کے خاص مقالات کے موضوعات ترجمہ نگاری، ارمغانِ آلام، راولپنڈی کا ایک قدیم اخبار چودہویں صدی اور نطشے اور یونانی المیہ ہیں۔

امید ہے کہ معیار کے قارئین پہلے کی طرح موجودہ شمارے کی تحریروں کے بارے میں بھی اپنی تنقیدی آراء دینا نہ بھولیں گے۔ ان آراء کی روشنی میں معیار کو بہتر سے بہتر بنانے کی راہیں نکلیں گی۔

مدیر

عزیز ابن الحسن